98062- پروگرامنگ کمپنی میں ملازمت کا حکم جہاں شراب کی ترویج کی ویب سائٹ ڈیزائننگ کا ڈپارٹمنٹ بھی ہے

سوال

میں ایک کمپیوٹر پروگرامنگ کمپنی میں انجنیئر ہوں جس کے مالک عیسائی ہیں، کمپنی نے شراب نوشی کی دوکانوں اور فیکٹریوں کی ویب سائٹ بنانے کا کام بھی شروع کیا ہے، لیکن ابھی تک اس کے پروگرام ہی تیار ہورہے ہیں، اور معاملہ ویب سائٹ ڈیزائننگ تک ہی پہنچا ہے، لیکن یہ احتمال ہے کہ اس میں سب ملازمین کا دخل ضرور ہوگا، میں نے ان شبہات سے اجتناب کرنے کے لیے کمپنی چھوڑدی ہے، لیکن کچھ مسلمان افراد کمپنی چھوڑنے پر آمادہ نہیں، تو اس موقف کا حکم کیا ہے ؟

پسندیدہ جواب

اگر تو پروگراموں کا تعلق مباح اور جائز اشیاء سے ہے، اور اس کا حرام ویب سائٹس سے کوئی تعلق نہیں مثلا شراب فروخت کرنے اور شراب کشید کرنے والی ویب سائٹس سے تو پھر اس میں کام کرنے میں کوئی حرج نہیں، اس طرح یہ مباح کام کے لیے کرایہ پر حرام کا ارتکاب کرنے والے شخص کو کرایہ پر دینے کے باب میں شامل ہوگا، مثلا سود کا لین دین کرنے، یا شراب نوشی کرنے والے وغیرہ شخص کے پاس کام کرنا.

یہ معلوم ہونا چاہیے کہ اس میں اصل یہی ہے کہ یہ لین دین حلال ہے جب تک کہ اس میں حرام پر اعانت نہ ہوتی ہو.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے بعض صحابہ کرام نے بھی یہودیوں کے ہاں کام کیا تھا، حالانکہ یہودی سود اور حرام کا لین دین کرنے میں مشہور و معروف ہیں.

لیکن جن لوگوں کا حلال اور حرام مال مختلط ہو وہاں کام کرنے میں کراہت ہے، آپ نے اس کمپنی کی ملازمت ترک کر کے اچھا اقدام کیا ہے، اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ آپ کو اس کے بدلے کوئی اچھا کام عطا فرمائے.

اور جب پروگرامنگ اور شراب یا کسی اور برائی کی ترویج کرنے والی ویب سائٹ ڈیزائننگ دونوں عمل جمع ہو جائیں تو پھر اس ملازمت کو ترک کرنا متعین ہو جاتا ہے؛ کیونکہ حرام کام کا ارتکاب یا اس میں معاونت کرنا جائز نہیں ہے.

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (31781) کے جواب میں دیکھ سکتے ہیں.

واللہ اعلم.